



## سوال

(1065) مسلمان عورت کس جگہ ملازم کر سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان خاتون کے لیے وہ کون سے میدان ہیں جہاں کوئی عورت ملازمت یا کام کر سکتی ہے، جہاں کہ دینی تعلیمات کی مخالفت نہ ہوتی ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی خاتون کے لیے کام کا میدان وہی شعبے ہیں جو صرف عورتوں سے متعلق ہیں، مثلاً: بچوں کی تعلیم و تدریس خواہ یہ عمل دفتری ہو یا فنی وغیرہ۔ یہ گھر میں کپڑوں کی سلانی بھی کر سکتی ہے یا مخصوص عورتوں کے، اور اسی طرح کے دوسرے کئی کام ہو سکتے ہیں۔

لیکن ایسے میدان اور شعبے جو مردوں سے مخصوص ہیں، ان میں عورتوں کو کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس کا نتیجہ ان کے ساتھ اختلاط کی صورت میں نکلتا ہے، اور یہ ایک بڑا فتنہ ہے جس سے بچنا واجب ہے۔ اور جاننا چاہیے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

ما ترک بعدی فتنۃ أضر علی الرجال من النساء، وإن أول فتنۃ بنی اسرائیل كانت فی النساء

”میں نے پسپے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔“

الغرض انسان کے لیے لازم ہے کہ پسپے گھر والوں کو ہر حال میں فتنوں اور ان کے اسباب سے بھی دور رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 749



## محدث فتویٰ